سوال

ی جہاد کا حصہ ہے 593(3)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یں لڑائی فی الواقع اسلامی جہاد کا حصہ ہے۔ اس سلسلہ میں کچھ لوگ شکوک وشبہات کا شکار ہیں۔ وضاحت فرمائیں۔ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

کشمیر کا جہاد بلاشبہ اسلامی جہاد ہے۔ اس لیے کہ وہ لوگ مظلوم ہیں۔ ہندو بنیا مسلمانوں کی جان ومال اور عزت وآبرو کا جانی دشمن ہے۔ ہر لمحہ گھات لگائے بیٹھا ہے کہ ہر ممکن طریق سے اہل اسلام کو نیست ونابود کر دیا جائے۔ لہٰذا جہاد کی متنوع صورتوں میں سے کسی ایک کے ذریعے اس میں ضرور حصہ لینا چاہیے

اٰن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے :

أُذِنَ لِلَّذينَ يُقـٰتَلونَ بِأَنَّهُم ظُلِموا وَإِنَّ اللَّهَ عَلىٰ نَصرِهِم لَقَديرٌ ﴿٣٩﴾ الَّذينَ أُخرِجوا مِن دِيـٰرِهِم بِغَيرِ حَقٍّ إِلّا أَن يَقولوا رَبُّنَا اللَّهُ... ﴿٤٠﴾... سورة الحج

لمانوں سے کافر جنگ کر رہے ہیں۔ انھیں بھی مقابلے کی اجازت دی جاتی ہے کیوں کہ وہ مظلوم ہیں بے شک ان کی مدد پر اللہ قادر ہے۔ یہ وہ ہیں جنھیں بلاوجہ ان کے گھروں سے نکالا گیا صرف ان کے اس قول پر کہ ہمارا پروردگار فقط اللہ ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الجہاد:صفحہ:444

محدث فتویٰ